

خطبہ (۱۲۹)

وَمِنْ كَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۱۲۹)

اے الگ الگ طبیعتوں اور پراگندہ دل و دماغ والو کہ جن کے جسم موجود اور عقلیں گم ہیں، میں تمہیں نرمی و شفقت سے حق کی طرف لانا چاہتا ہوں اور تم اس سے اس طرح بھڑک اٹھتے ہو جس طرح شیر کے ڈکارنے سے بھیڑ بکریاں۔ کتنا دشوار ہے کہ میں تمہارے سہارے پر چھپے ہوئے عدل کو ظاہر کروں یا حق میں پیدا کی ہوئی کچیوں کو سیدھا کروں۔

بارالہا! تو خوب جانتا ہے کہ یہ جو کچھ بھی ہم سے (جنگ و پیکاری صورت میں) ظاہر ہوا اس لئے نہیں تھا کہ ہمیں تسلط و اقتدار کی خواہش تھی یا مال دنیا کی طلب تھی، بلکہ یہ اس لئے تھا کہ ہم دین کے نشانات کو (پھر ان کی جگہ پر) پلائیں اور تیرے شہروں میں امن و بہبودی کی صورت پیدا کریں تاکہ تیرے ستم رسیدہ بندوں کو کوئی کھٹکانہ رہے اور تیرے وہ احکام (پھر سے) جاری ہو جائیں جنہیں بیکار بنا دیا گیا ہے۔ اے اللہ! میں پہلا شخص ہوں جس نے تیری طرف رجوع کی اور تیرے حکم کو سن کر لبیک کہی اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی نے بھی نماز پڑھنے میں مجھ پر سبقت نہیں کی۔

(اے لوگو!) تمہیں یہ معلوم ہے کہ ناموس، خون، مال غنیمت، (نفاذ) احکام اور مسلمانوں کی پیشوائی کیلئے کسی طرح مناسب نہیں کہ کوئی بخیل حاکم ہو، کیونکہ اس کا دانت مسلمانوں کے مال پر لگا رہے گا اور نہ کوئی جاہل کہ وہ انہیں اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کرے گا اور نہ کوئی کج خلق کہ وہ اپنی تند مزاجی سے چر کے لگا تار ہے گا اور نہ کوئی مال و دولت میں بے راہ روی کرنے والا کہ وہ کچھ لوگوں کو دے گا اور کچھ کو محروم کر دے گا اور نہ فیصلہ کرنے میں رشوت لینے والا کہ وہ (دوسروں

آيَتَهَا التُّفُوسُ الْمُخْتَلِفَةُ، وَ الْقُلُوبُ الْمُتَشَتِّتَةُ، الشَّاهِدَةُ أَبْدَانُهُمْ، وَ الْعَائِبَةُ عَنْهُمْ عُقُولُهُمْ، أَظَارَكُمْ عَلَى الْحَقِّ وَ أَنْتُمْ تَنْفِرُونَ عَنْهُ نَفَورَ الْبُعْزَى مِنْ وَعْوَعَةِ الْأَسَدِ! هَيَّهَاتَ أَنْ أَظْلَعَ بِكُمْ سَرَارَ الْعَدْلِ، أَوْ أُقِيمَ أَعْوَجَاجَ الْحَقِّ.

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنِ الذِّي كَانَ مِنَّا مُنَافَسَةً فِي سُلْطَانٍ، وَ لَا النِّبَاسَ شَيْءٍ مِّنْ فُضُولِ الْحُطَّامِ، وَ لَكِنْ لِنُرُودِ الْمَعَالِمِ مِنْ دِينِكَ، وَ نُظْهَرِ الْإِصْلَاحَ فِي بِلَادِكَ، فَيَأْمَنَ الْمُظْلَمُونَ مِنْ عِبَادِكَ، وَ تُقَامَ الْمُعْطَلَّةُ مِنْ حُدُودِكَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَنَابَ، وَ سَبَّحَ وَ أَجَابَ، لَمْ يَسْبِقْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالصَّلَاةِ.

وَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ الْوَالِي عَلَى الْفُرُوجِ وَ الدِّمَاءِ وَ الْمَغَانِمِ وَ الْأَحْكَامِ وَ إِمَامَةَ الْمُسْلِمِينَ الْبَخِيلِ، فَتَكُونَ فِي أَمْوَالِهِمْ نَهْمَتُهُ، وَ لَا الْجَاهِلُ فَيُضِلُّهُمْ بِجَهْلِهِ، وَ لَا الْجَانِي فَيَقْطَعَهُمْ بِجَفَائِهِ، وَ لَا الْحَائِفُ لِلدُّوَلِ فَيَتَّخِذَ قَوْمًا دُونَ قَوْمٍ، وَ لَا الْمُرْتَشِي فِي الْحُكْمِ فَيَذْهَبَ

کے حقوق کو رائج کر دے گا اور انہیں انجام تک نہ پہنچائے گا اور نہ کوئی سنت کو بیکار کر دینے والا کہ وہ اُمت کو تباہ و برباد کر دے گا۔

--☆☆--

خطبہ (۱۳۰)

وہ جو کچھ لے اور جو کچھ دے اور جو نعمتیں بخشے اور جن آزمائشوں میں ڈالے (سب پر) ہم اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ وہ ہر چھپی ہوئی چیز کی گہرائیوں سے آگاہ اور ہر پوشیدہ شے پر حاضر و ناظر ہے۔ وہ سینوں میں چھپی ہوئی چیزوں اور آنکھوں کے چوری چھپے اشاروں کا جاننے والا ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے برگزیدہ (بندے) اور فرستادہ (رسول) ہیں۔ ایسی گواہی کہ جس میں ظاہر و باطن یکساں اور دل و زبان ہمنوا ہیں۔

[اسی خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

خدا کی قسم! وہ چیز جو سراسر حقیقت ہے ہنسی کھیل نہیں اور سرسرتا پتاق ہے جھوٹ نہیں، وہ صرف موت ہے۔ اس کے پکارنے والے نے اپنی آواز پہنچا دی ہے اور اس کے ہنکانے والے نے جلدی مچا رکھی ہے۔ یہ (زندہ) لوگوں کی کثرت تمہارے نفس کو دھوکا نہ دے (کہ اپنی موت کو بھول جاؤ)۔ تم ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے، جنہوں نے مال و دولت کو سمیٹا تھا، جو افلاس سے ڈرتے تھے اور امیدوں کی درازی اور موت کی دوری کا (فریب کھا کر) نتائج سے بے خوف بن چکے تھے، دیکھ چکے ہو کہ کس طرح موت ان پر ٹوٹ پڑی کہ انہیں وطن سے نکال باہر کیا اور ان کی جائے امن سے انہیں اپنی گرفت میں لے لیا، اس عالم میں کہ وہ تابوت پر لدے ہوئے تھے اور لوگ یکے بعد دیگرے کندھا دے رہے تھے اور اپنی انگلیوں (کے سہارے) سے روکے ہوئے تھے۔

بِالْحَقُّوقِ وَيَقِفُ بِهَا دُونَ الْمَقَاتِعِ، وَ لَا الْمُعْطَلُ لِلْسُنَّةِ فِيْهِلِكَ الْأُمَّةَ.

-----☆☆-----

(۱۳۰) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نَحْمَدُهُ عَلَى مَا أَخَذَ وَ أَعْطَى، وَ عَلَى مَا أَبْلَى وَ ابْتَلَى، الْبَاطِنِ لِكُلِّ خَفِيَّةٍ، الْحَاضِرِ لِكُلِّ سَرِيْرَةٍ، الْعَالِمِ بِمَا تُكِنُّ الصُّدُوْرُ، وَ مَا تَخُونُ الْعِيُوْنُ. وَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ نَجِيْبُهُ وَ بَعِيْثُهُ، شَهَادَةٌ يُوَافِقُ فِيْهَا السِّرُّ الْإِعْلَانُ، وَ الْقَلْبُ اللَّسَانُ.

[مِنْهَا]

فَإِنَّهُ وَاللَّهِ! الْجِدُّ لَا اللَّعْبُ، وَ الْحَقُّ لَا الْكُذْبُ، وَ مَا هُوَ إِلَّا الْمَوْتُ أَسْمَعُ دَاعِيِيْهِ، وَ أَعْجَلَ حَادِيِيْهِ، فَلَا يَعْزُتُكَ سِوَادُ النَّاسِ مِنْ نَفْسِكَ، فَقَدْ رَأَيْتَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ مِمَّنْ جَمَعَ الْمَالَ وَ حَذَرَ الْإِقْلَالَ، وَ أَمِنَ الْعَوَاقِبَ . طُوْلَ أَمَلٍ وَ اسْتِبْعَادَ أَجَلٍ . كَيْفَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ فَازْعَجَهُ عَنْ وَطْنِهِ، وَ أَخَذَهُ مِنْ مَّأْمَنِهِ، مَحْمُولًا عَلَى أَعْوَادِ الْمَنَآيَا يَتَعَاطَى بِهِنَّ الرِّجَالُ الرِّجَالَ، حَمْلًا عَلَى الْمَتَاكِبِ وَ إِمْسَاكًا بِأَلْأَنَامِلٍ.